سیدامین علی شاہ نقوی کی علمی خدمات کا جائزہ

A Review of Services of Syed Ameen Ali Shah Naqvi

Dr. Asma Aziz
Assistant Prof. Deptt of Islamic Studies, G. C. Women University Faisalabad:asmaaziz@gcwuf.edu.pk
https://orcid.org/0000-0002-2599-8757
Anam Sattar
Department of Islamic Studies, Government College Women University Faisalabad:anamsattar654@gmail.com
Samina Zain
Department of Islamic Studies, Government College Women University Faisalabad:saminazain@gcwuf.edu.pk

Abstract:
Faislabād's Ulamā, religious and literary personalities have been put great contribution in the religious and poetic literarture. Among those one is Syed Ameen Alī Shah Naqvī, he is a sufī poet, famous for poetry in Arābic, Persian, Urdu and Punjābī lanuauges. His mission of life was only to say Naat and Manqabat. He played a vital role in spreading the teachings of Islām through his wonderful and exemplary poetry. He teaches to Muslim that solution of all the social issues in the love with Ḥazrat Muḥammad(ﷺ) and in the unity of Muslim Ummah. He made poetry about the Ahl e Bait, Companions of Prophets (ﷺ) and Saints. He wrote many books of poetry with different style and methods. He set the different trends in Naat as sufi poet. This research deals with study of the books and services of Syed Ameen Alī Shah Naqvī that how his work is unique in style of poetry, having great motivation towards the love with Ḥazrat Muḥammad(ﷺ), Ahl e Bait, Companions of Prophets (ﷺ) and Saints and lesson for the unity of Muslim Ummah.

Keywords: Ameen Alī Naqvī, Services, Mysiticism, Poetry,

تمہید:

سید امین علی شاہ نقوی ۱۹۴۰ء اور ۱۳۵۹ھ کو ضلع لدھیانہ کے ایک گاؤں بٹھ دوہا شریف میں شیخ طریقت حضرت سید شاہ محمد نقویؒ المتوفی ۱۹۴۲ء کے گھر جلوہ افروز ہوئے۔[1] [2] آپ کا پیدائشی نام محمد امین تھا۔ آپ کا نام ایک عالم دین کے نام پر رکھا گیا۔ چونکہ آپ کو حضرت علیؓ سے بے پناہ محبت تھی اس لیے آپؒ نے اپنے نام کے ساتھ علی کا اضافہ کیا۔ اس لیے سید اور نقوی کا اضافہ بھی کیا اور کبھی کبھار شاہ بھی لکھ لیا کرتے تھے اس لیے آپ کا پورا نام سید محمد امین علی شاہ نقوی ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کیلئے کسی ایک تخلص پر اکتفا نہیں کیا بلکہ مختلف تخلص استعمال کیے۔ آپ نے اپنی شاعری میں سب سے زیادہ نقوی تخلص استعمال کیا۔ مثال کے طور پر ایک شعر لکھتے ہیں:

گزارش ہے یہ نقوی کی زبان حال سے ہر دم　　　دو عالم میں میری بگڑی بنا نا یار سول اللہ[3]

سید امین علی شاہ نقوی نے اپنی شاعری میں تخلص علی بھی استعمال کیا ہے۔ بلخصوص اپنی غیر منقوط ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' شاعری میں کیا ہے۔ آپ کا تعلق خاندان سادات سے ہے۔ اسی نسبت سے ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی لکھتے ہیں: ''عندلیب بوستان فاطمی جناب سید محمد امین علی شاہ نقوی کا خاندان سادات سے تعلق ہے۔ سلسلہ نسب پینتالیس واسطوں سے سید الشہدا حضرت امام حسینؓ سے جا ملتا ہے۔''[4]

غوث الورا کے فیض کا در ہے کھلا ہوا　　　ہے مشہدی سادات کا جھنڈا گڑا ہوا[5]

---

[1] سید آفتاب احمد، نحمدہ، مشمولہ، عشق محمد ﷺ، مرتبہ، سید محمد امین علی شاہ نقوی، (باب الھدیٰ، فیصل آباد، ۱۹۸۸ء)، ص: ۵

Sayed Aftāb Aḥmad, Naḥmadoho, Mashmola, Ishq e Muḥammad, Muratba, Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, (Bāb ul Huda, Faisalabād, 1988), P:5

[2] انٹرویو، سید علی اکبر شاہ، اُم ورقہ، تعارف، سید محمد امین علی شاہ نقوی، (اے بی سی روڈ افغان آباد، فیصل آباد، ۴ جنوری ۲۰۱۷ء)

Interview, Sayed Alī Akbar Shah, Ume Warqa,Tāruf,Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, (ABC Road Afghānabād, Faisalabād, 4January 2017)

[3] سیّد محمد امین علی نقوی، عشق محمد ﷺ، ص: ۷۹

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī, Ishq e Muḥammad, P:79

[4] سید آفتاب احمد، نحمدہ، مشمولہ، عشق محمد ﷺ، ص: ۵

Sayed Aftāb Aḥmad, Naḥmadoho, Mashmola, Ishq e Muḥammad, P:5

[5] سیّد محمد امین علی نقوی، شجرہ حسینیہ، (جامعہ امینیہ رضویہ، آزاد کشمیر، مارچ ۲۰۰۵ء)، ص: ۹۰ تا ۹۳

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī, Shajra Ḥussainia, (Jāmia Ameenia Rizvia, Azād Kashmir, Mārch2005), P:90 To 93

سید امین علی شاہ نقوی نے اپنے متعلق لکھا ہے: "ہمارے نقوی خاندان کی چار پشتیں مدینہ منورہ میں، سات پشتیں ملک عراق میں، نو پشتیں مشہد مقدس ایران میں، دس پشتیں بھارت میں اور سولہ پشتیں پاکستان میں مدفون ہیں۔ یعنی شہر سکھر سندھ میں دو پشتوں کا اور اُچ شریف ضلع بہاولپور میں چودہ پشتوں کا ذکر ملتا ہے۔"[6] آپ نے قیام پاکستان کے بعد سرزمین فیصل آباد چک نمبر ۲۰۸ ج ب ضلع فیصل آباد میں قیام کیا۔ آپ نے روزنامہ "ھر سمہ" میں اپنے آخری انٹرویو میں جو کہ انہوں نے امجد حسین انصاری اور ریاض قادری کو دیا اس میں انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم اور اکتساب فیض کے متعلق بتایا:

"جامعہ انتظامیہ میں مولانا عبدالغفور ہزاروی وزیر آباد والے سے دورہ قرآن پاک کی سند حاصل کی، جامعہ رضویہ فیصل آباد سے ابتدائی کتب کا مطالعہ کیا۔ جامعہ نقشبندیہ علی پور سیداں سیالکوٹ میں حضرت مولانا عبدالرشید جھنگوی سے ابتدائی کتب کا درس لیا اور جامعہ امینیہ رضویہ منڈی وار برٹن ضلع شیخوپورہ میں حضرت مولانا نور محمد قادری سے منقول و منقول کی کتب پڑھیں۔ جبکہ محدث اعظم پاکستان شیخ الحدیث مولانا سردار احمد سے دورہ حدیث کی سند حاصل کی حضرت شیخ الحدیث مولانا سردار احمد کی بیعت کی اور خلافت عطا ہوئی۔ علاوہ ازیں حضرت میاں عبدالفتی سجادہ نشین ٹھسکہ شریف ضلع کرنال سلسلہ چشتی اور پیر سید محمود شاہ محدث دہلوی حویلیاں شہر ایبٹ آباد سلسلہ قادری سے بھی خلافت عطا ہوئی۔ میرے نزدیک قرآن و حدیث کی اتباع کے عملی طریقے کا نام تصوف ہے۔ جبکہ اہل تصوف میں سے ابو انیس صوفی برکت علی لدھیانوی نے میری روح اور دل کو متاثر کیا۔ ان سے کم و بیش تیس برس تک سنگت رہی۔ شریعت و طریقت کے اسرار انھیں سے حاصل ہوئے۔"[7]

ایک انٹرویو میں سید محمد امین علی شاہ نقوی کے بھتیجے سید علی اکبر شاہ نے آپ کے اساتذہ کرام کے بارے میں بتایا: "سید محمد امین علی شاہ کے اساتذہ کرام میں مولانا محمد سردار احمد قادری، مولانا محمد غلام رسول رضوی شارح بخاریؒ، حضرت

---

[6] سیّد محمد امین علی نقوی، شجرہ حسینیہ، (جامعہ امینیہ رضویہ، آزاد کشمیر، مارچ ۲۰۰۵ء)، ص: ۹۰تا۹۳

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī, Shajra Ḥussainia, (Jāmia Ameenia Rizvia, Azād Kashmir, Mārch2005), P:90 To 93

[7] ریاض احمد قادری، امجد حسین انصاری، علم و ادب (کالم مشمولہ: روزنامہ، ہر لمحہ، فیصل آباد، شمارہ نمبر ۹۶، اپریل ۲۰۰۸ء)، جلد ۲، ص: ۱

Riāz Ahmad Qādrī, Amjad hussain AnṢārī, ilm wa adab(kālamMashmola:Roznāma Har lamha, FaiṢalabād, Shumāra no 96, April 2008), V:2, P:1

شیخ الحدیث مولانا عبد الرشید جھنگویؒ، حضرت مولانا نور محمد قادرؒ، حضرت مولانا حافظ احسان الحق قادریؒ، حضرت فقیہہ علامہ مولانا مفتی محمد امین قادری نقشبندی کے نام سر فہرست ہیں۔"[8]

سید امین علی شاہ کی شادی ان کے ماموں کے گھر ہوئی۔ قاری محمد اسحاق آپؒ کی زوجہ کے بارے میں لکھتے ہیں: "ان کی زوجہ نیک خصلت خاتون تھیں وہ تقویٰ اور پرہیز گاری کی پابند تھیں۔"[9] شجرہ حسنیہ میں سید امین علی شاہ اپنی اولاد کا تذکرہ یوں کرتے ہیں: "سید علاؤالدین عرف سید بابا حسین نقوی، سید جعفر حسین نقوی، سید احمد امین عرف سید نانا میر علی نقوی، سید باقر علی شاہ نقوی"[10] ڈاکٹر احمد آفتاب لکھتے ہیں: " موصوف نے آج سے پہلے تئیس سال کی عمر میں جب وہ ابھی زمانہ طالب علمی سے گزر رہے تھے۔ ۱۳۸۲ھ کو "قصیدہ امینیہ" کے نام سے عربی قصائد پر مشتمل ایک شعری مجموعہ بھی لکھا تھا۔"[11] سید امین علی شاہ کو نعت لکھنے کا بہت شوق تھا اور ساتھ ہی آپ کا رجحان منقبت نگاری کی طرف بھی تھا۔ ایک انٹرویو میں ڈاکٹر شبیر احمد قادری کو بتایا کہ: " موضوع میرے تین ہیں۔ حمد، نعت، منقبت اور میں زیادہ خوش ہو کر نعت لکھتا ہوں۔ اس کے بعد منقبت لیکن میرا دل پسند موضوع ویسے نعت ہی ہے۔"[12] سید امین علی شاہ کے اب تک تیرہ مجموعہ ہائے کتب چھپ کر منظر پر آچکے ہیں جن میں سے کچھ کلام عربی

---

[8] انٹرویو، سید علی اکبر شاہ، اُم ورقہ، تعارف، سید محمد امین علی نقوی شاہ، (اے بی سی روڈ افغان آباد، فیصل آباد، ۴ جنوری ۲۰۱۷ء)

Interview, Sayed Alī Akbar Shah, Ume Warqa, Tāruf, Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, (ABC Road Afghānabād, Faisalabād, 4January 2017)

[9] محمد اسحٰق ساقی، جناب سیدنا مہر علی شاہ، مشمولہ مختصر حالات زندگی، جناب سیدنا مہر علی شاہ نقوی، (جامعہ امینیہ رضویہ اسلام گڑھ، میر پور آزاد کشمیر، ۲۰۱۳ء)، ص: ۹۳

Muḥammad Isḥāq sāqī,Janāb sayednā Mehar Alī Shah,Mashmola Mukhtsar Hālāt Zindgi,Janāb sayednā Mehar Alī Shah Naqvī,(Jāmia ameenia rizvia islām Garh,mir pur Azād Kashmir,2013)P:93

[10] سیّد محمد امین علی شاہ نقوی، شجرہ حسینیہ، ص: ۹۳

Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, Shajra Ḥussainia, P:93

[11] ڈاکٹر سیّد آفتاب احمد، نحمدہ، مشمولہ: عشق محمد ﷺ، ص: ۴

Doctor Sayed Aftāb Aḥmad, Naḥmadoho, Mashmola, Ishq e Muḥammad, P:4

[12] ڈاکٹر شبیر احمد قادری، سیّد محمد امین علی شاہ نقوی، (انٹرویو، مشمولہ: روزنامہ 'عوام'، ۲۹ جنوری ۱۹۹۲ء) ' جلد ۲۴، ص: ۲

Doctor Shabir Ahmad Qādrī, Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, (interview Mashmola:Roznāma Awām, January 29,1992), V:24,P:2

زبان میں مع ترجمہ اور کچھ کا تعلق اُردو شاعری سے ہے اور ایک نثری صورت میں بھی ہے۔آپ کی وفات ۶ صفر ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۶فروری ۲۰۰۸ءمیں ہوئی۔[13]

نعت رسول پاک بیان کرنا بہت بڑی سعادت ہے، سید محمد امین علی شاہ نقویؒ آپ ﷺ کی شان جس عقیدت اور عشق سے بیان کی ہے وہ بہت کم شعراء کے حصے میں آیا ہے آپ بیک وقت عربی، فارسی، ہندی، اردو اور پنجابی میں پوری روانی کے ساتھ لکھنے کا ملکہ رکھتے ہیں۔[14]

ان کی اصل پہچان نعت اور نعتیہ قصائد ہیں۔

محمد ہی محمد (غیر منقوط اردو نعتیہ دیوان)

محمد رسول اللہ (غیر منقوط عربی نعتیہ دیوان)

حسن محمد (بغیر الف نعتیہ دیوان)

عشق محمد (عربی فارسی اردو اور پنجابی نعتیہ دیوان)

کلیات نقوی (اردو نعتیہ مجموعہ)

مقالات نقوی

شجرہ حسینیہ (نقوی سادات کا نسب نامہ)

دمادم مست قلندر

حسین ہی حسین

من کنت مولاہ (مناقب مرتضوی پر لاجواب کتاب)

رشتہ الفت المعروف باب مدینہ (مناقب مرتضوی پر ایک منفرد کتاب)

قصیدہ امینیہ (عربی نعتیہ دیوان)

---

[13] انٹرویو، سیّد علی اکبر شاہ، ام ورقہ، تعارف، سیّد امین علی شاہ نقوی، (باب الھدیٰ فیض آباد، فیصل آباد، ۱۰ فروری، ۲۰۱۷ء)

Interview, Sayed Alī Akbar Shah, Ume Warqa,Tāruf, Sayed Muḥammad Amin Alī Shah Naqvī, (Bāb ul Huda, Faizabād, Faisalabād, 10 Feburary 2017)

[14] https://www.express.pk/story/2230856/1

رداء الوردہ علی قصیدۃ البردہ

لا نبی بعدی (عربی نظم میں تردید قادیانیت)

دعائے حزب البحر (صوفیائے کرام کا مشہور وظیفہ)

شجرہ حسینیہ (مطبوعات آستانہ عالیہ باب الہدیٰ فیض آباد فیصل آباد)

کلیاتِ نقویؒ:

حضور نبی کریم ﷺ کی شان بیان کرنا بہت بڑی سعادت ہے، سید محمد امین علی شاہ نقویؒ آپ ﷺ کی شان جس عقیدت اور عشق سے بیان کی ہے وہ بہت کم شعراء کے حصے میں آیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں آپؒ کے چار شعری مجموعوں کو سید اظہر حسین گیلانی قادری نے یکجا کیا ہے،

۱۔ حسن محمد ﷺ، یہ نعت گوئی کی تاریخ میں پہلا مجموعہ ہے جس میں الف استعمال نہیں ہوا،

۲۔ عشق محمد ﷺ، بین الاقوامی شان کا حامل تبلیغی، تعمیری اور تاریخ دیوان ہے،

۳۔ محمد ﷺ ہی محمد ﷺ، غیر منقوط اردو نعتیہ مجموعہ۔

۴۔ ایک ہوں مسلم، اتحاد بین المسلمین سے متعلق ہے۔

محمد ﷺ ہی محمد ﷺ

''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' سید امین علی نقوی شاہ کا غیر منقوط اُردو نعتیہ سیرت نگاری کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب بہت ہی کم عرصہ میں منصہ شہود پہ آئی۔ صفت غیر منقوط کے فن کاروں میں ایک اعلیٰ و عرفہ نمایاں نام سید محمد امین علی شاہ نقوی کا بھی ہے۔ جن کے دو غیر منقوط نعتیہ کلام کے مجموعہ شائع ہو چکے ہیں۔ اول غیر منقوط نعتیہ کلام کا مجموعہ (محمد ﷺ ہی محمد ﷺ) ہے۔ پھر عربی زبان میں ''محمد رسول اللہ ﷺ'' تصنیف کی۔

''محمد رسول اللہ ﷺ'' عربی کی نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے۔ جس میں کوئی نقطہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ایک تصنیف ''حسن محمد ﷺ'' ہے جس میں صرف ''الف'' استعمال نہیں ہوا ہے۔ ان کتابوں سے پہلے اُردو زبان میں غیر منقوط نعتیہ کلام کا مجموعہ ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' شائع ہوئی۔ یہ کتاب ۱۵ جنوری ۱۹۸۵ء تا ۱۵ فروری ۱۹۸۵ء کو شائع ہوئی۔ یہ کتاب ایک مہینہ کی قلیل مدت میں منظر عام پر آئی جو چار زبانوں یعنی عربی، فارسی، اُردو اور پنجابی میں منظومات اور قطعات پر مشتمل ہے۔ جنہیں 'حمد' 'دعائے علی' 'مدح رسول' 'آل محمد' 'عسکر اسلام' 'عالم اسلام سے کلام' 'سرکار مکی' 'مے کدہ' اور 'گلہائے معطر' کے تحت جو قطعات درج ہیں وہ بھی نعتیہ

قطعات ہی ہیں۔اس نعتیہ کلام کے مجموعہ کو بس ایک ہی مہینہ کی قلیل مدت میں تصنیف کیا گیا ہے تو مصنف کی قادر الکلامی کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ محبوب خالق کائنات کی مدح سرائی کا شرف نہ تو وسعت مطالعہ پر موقوف ہے اور نہ کثرت مشق و تجربہ پر منحصر ہے بلکہ یہ ان کی عطا اور ان کا کرم ہے اور اس کے بغیر کوئی بات نہیں بنتی۔کتاب کا مقصدِ تالیف صرف اور صرف عشق رسول ﷺ ہے نہ تو کسی شہرت کیلئے نہ کوئی امتیازی تمغہ حاصل کرنے کیلئے۔امین علی شاہ خطیب، مناظر، مذہبی اسکالر، استاذ، صوفی ہیں اور پیر کی حیثیت سے معروف ہیں مگر ان کی یہ ساری حیثیتیں مدح رسول میں ضم ہو گئیں۔ان کے عشقِ رسالت کے گداز کا اندازہ اسی ایک بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اپنے زمانہ طالب علمی میں جب ان کی عمر صرف (۲۳) تئیس سال تھی۔''قصیدہ امینیہ'' کے نام سے عربی میں نعتیہ قصائد پر مشتمل ایک شعری مجموعہ تصنیف کر ڈالا۔پھر ایک طویل عرصے کی خاموشی کے بعد انھوں نے ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' کے نام سے غیر منقوط نعتوں پر مشتمل مجموعہ کلام پیش کیا ہے۔سید امین علی شاہ نقوی کی تصنیف ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' کے بارے میں علماء کرام اور مفکرین نے اپنی اپنی رائے پیش کی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ابو انیس محمد برکت علی صاحب دعا گو ہیں:'' اللہ کرے کہ مصنف کے فکری عمق، فنی بصیرت اور علو ہمتی کا آئینہ دار یہ ادبی شاہکار اُردوئے معرا اور فن نعت گوئی کے ایک نئے باب کا نقطہ آغاز ہو۔(آمین)''[15]

۲۔پروفیسر سید آفتاب احمد نقوی نے ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے:''میری مراد صنعت غیر منقوط میں مدحت مصطفی ﷺ کی اس اوّلین کتاب سے ہے چار زبانوں میں پیش کرنے کا اعزاز حضرت نقوی صاحب کو حاصل ہو رہا ہے۔''[16] مزید فرماتے ہیں کہ:''میری معلومات کی حد تک علم و ادب میں صنعت غیر منقوط میں اوّلین نذرانہ عقیدت بحضور ﷺ سرورِ کائنات ﷺ پیش کرنے کا اعزاز صرف اور صرف اسی کتاب کی صورت میں

[15] سیّد محمد امین علی نقوی، محمد ﷺ ہی محمد ﷺ، جامعہ امینیہ رضویہ، آزاد کشمیر، ۱۹۸۵ء، ص:۶

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī , Muḥammad hi Muḥammad,(Jāmia Ameenia Rizvia, Azād Kashmir, 1985), P:6

[16] ایضاً، ص:۹

Ibid,P:9

ممکن ہو رہا ہے۔"(17) کتاب کے مواد کے بارے میں کچھ یوں بیان فرماتے ہیں: "کتاب میں شامل مواد میں حضرت نقوی شاہ کے اپنے جذبات واحساسات اور عقائد و نظریات ملتے ہیں۔"(18)

۳۔ شبیر بخاری صاحب نے داد دیتے ہوئے کہا کہ: " اس صنعت غیر منقوطہ کی اس درجہ وسیع پیمانے پر پابندیوں اور مجبوریوں میں جکڑا ہوا شاعر، شعری معنویت کا معیار برقرار نہیں رکھ سکتا۔ اور اس کی نظر معنی سے زیادہ لفظ پر مرکوز ہوتی ہے۔ اس کے باوجود بھی انہوں نے بعض شگفتہ شعر کہے ہیں اور وہ ان پر بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔"(19)

کتاب کے جائزہ سے درج ذیل باتیں سامنے آتی ہیں:

ا۔ غیر منقوط مجموعہ کا آغاز بھی "بسم اللہ" کے غیر منقوط ترجمہ سے کیا ہے: "اللہ کے اسم سے کہ ہر مہر والا عمدہ رحم والا ہے۔" (20) اسی طرح کلمہ بھی "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللہِ" ماسوا اس کے کہاں کوئی الٰہ ہے محمد مرسل مولیٰ الوریٰ"(21)

۲۔ "حمدِ الٰہ" کے چند اشعار پیش خدمت ہیں:

ہے الٰہ اللہ کہاں ہے دوسرا ہے اسی کا اسم ہر دکھ کی دوا

ہے وہ اللہ مالک و مولائے کل حکم ہے اس کا اسی کے مہر و مہ

ہے مراد آدم و حوا وہی ہے رسولوں کے اصولوں کی صدا

ورد عالم ہے سرور اہل دل ہر مسلمان کا وہی ہے اک الٰہ (22)

---

[17] سیّد محمد امین علی نقوی، محمد ﷺ ہی محمد ﷺ، ص:۹

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī , Muḥammad hi Muḥammad, P:9

[18] ایضاً، ص:۱۰

Ibid,P:10

[19] ایضاً، ص:۱۸

Ibid,P:18

[20] ایضاً، ص:۳۸

Ibid,P:38

[21] ایضاً، ص:۳۸

Ibid,P:38

[22] سیّد محمد امین علی نقوی، محمد ﷺ ہی محمد ﷺ، ص:۴۴،۴۳

۳۔ "لَااِلٰہ اِلااللہ" کی ردیف میں حمد کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

صدائے دورِ عطا، لَااِلٰہ اِلااللہ لوائے راہِ ہدیٰ، لَااِلٰہ اِلااللہ

کلامِ مہر وولا، لَااِلٰہ اِلااللہ حسام ملک اِلٰہ، لَااِلٰہ اِلااللہ

وہی ہے ہر دل عالم کا ہادی کامل ودودِ اہلِ دعا، لَااِلٰہ اِلااللہ

رسول ملک الٰہ ہے محمد واحمد علی کے دل کی صدا، لَااِلٰہ اِلااللہ[23]

آخری بند میں شاعر نے اپنے تخلص کا استعمال کرتے ہوئے کہا کہ علی یعنی میرے دل صدا ہر وقت لَااِلٰہ اِلااللہ ہے۔

۴۔ ولادتِ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے شعراء کرام نے انتہائی عقیدت و محبت سے لکھا ہے اسی تناظر میں نقوی صاحب کا طرز بیان درج ذیل ہے:

ہادی راہ مولیٰ الوریٰ آگئے سارے عالم کے صدر الوریٰ آگئے

ہو کے اللہ کے محمود و حامد مگر دلہر کے درد دل کی دوا آگئے

اصل آدم رسول الٰہ الوریٰ ماہ اسلام و مہر عطا آگئے

مرسلوں کے امام و حسام الٰہ سرور کل دل دوسرا آگئے

ملک مولیٰ کے دلہا اصم کے ولی حامل حال صل علیٰ آگئے[24]

درج بالا غیر منقوط نعتیہ کلام میں شاعر کا کہنا ہے کہ تمام جہانوں کے سردار، نسب کو سیدھا راستے دکھانے والے آگئے۔ تمام دکھی دلوں کے آسرا سب درد کے ماروں کے درد مند آگئے ہیں۔ اسلام کی دولت سے لیکر اللہ کے پیارے حبیب آ گئے ہیں۔ مزید حضور اکرم ﷺ کی تعریف میں شاعر کا کہنا ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے امام بے سہاروں کے سہارا آگئے۔ اور یہ دنیا یہ کل کائنات جس کیلئے بنائی گئی ہے دو جہانوں کے دولہا اللہ کے لاڈلے پیارے حبیب "صلی علیٰ" آگئے ہیں۔

حسنِ محمد ﷺ:

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī , Muḥammad hi Muḥammad, P:43,44

[23] ایضاً، ص: ۵۰، ۵۱

Ibid,P:50,51

[24] ایضاً، ص: ۴۵

Ibid,P:45

نقوی صاحب کی یہ تخلیق نعت گوئی اور اُردو ادب کی تاریخ کی اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے جس میں حرف ''الف'' کا استعمال نہیں ہوا۔ یہ بین الاقوامی پیغام کا حامل تبلیغی، تعمیری اور تاریخی دیوان کشفِ غیب المعروف حُسنِ محمد ﷺ ہے۔ جناب اپنے دیوان کے پیش لفظ میں یہ لکھتے ہیں کہ '' مجموعہ پُر نور و کیف جو میری کم و بیش تیس (۳۰) دنوں کی خدمت پر مشتمل ہے۔'' مزید لکھتے ہیں کہ مجھے اس مجموعہ کی لکھنے کی ضرورت کیوں محسوس کی؟ وجہ یہ ہے کہ کسی شخص نے موجد حضرتِ علیؓ سے عرض کی تھی کہ حضور کی کوئی تقریر و تحریر نہ تو نقطوں کے بغیر ہو سکتی ہے نہ ہی حروفِ تہجی کے پہلے حرف کے بغیر ممکن ہے؟ سُخنِ مذکور سُن کر حضرتِ علیؓ نے منبر شریف پر جلوہ گر ہو کر فوری طور پر تین خطبے دیئے جن میں سے پہلے دو خطبے غیر منقوط تھے اور تیسرے خطبے کے جُملہ کلمے حروفِ تہجی کے پہلے حرف سے مجرد تھے۔ پھر مجھے بھی یہ فکر ہوئی کہ میں حضرت علیؓ کی پیروی میں موجودہ عِلمی سُنت و فکری صنعت کی مزید ترویج و تشہیر کروں۔ یہی وجہ ہے کہ میرے پہلے دو مجموعے غیر منقوط میں تحریر کئے اور پھر اپنے تیسرے مجموعہ ''حُسنِ محمد ﷺ'' کو حروفِ تہجی کے پہلے حروف کے بغیر لکھنے کی سعی و کوشش کی۔ آپ کے اس دیوان میں دو (۲) حمدِ باری تعالیٰ، چالیس (۴۰) نعت شریف، پندرہ (۱۵) منقبت حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے فضائل پر مشتمل ہے اور آخر میں اسلام کی دعوتِ خلقِ خدا کے لئے نظمیں شامل کی ہیں۔ نقوی صاحب نے اپنی اس کتاب میں اللہ تعالیٰ کے ۱۶۶ اسماء ربی اور حضرتِ محمد ﷺ کے ۱۹۳ اسماء النبی شامل کئے ہیں جو حرف ''الف'' کے بغیر ہیں۔

نقوی صاحب نے اپنی کتاب حسنِ محمد ﷺ میں آپ ﷺ کی تعریف ایسے بیان کی ہے کہ محمد کی رحمت بڑی چیز ہے، مرے دل میں بسے روئے محمّد، محمّد نُورِ حق مخدومِ کل ہے، محمّد ربّ کعبہ کی طلب ہے، محمّد ہیں جّن و بشر کے وکیل، محمّد بہترین سے بہترین ہے، محمّد ہی شعورِ زندگی ہے، محمّد ہی خورشیدِ ہر وہر ہے، محمّد ہیں محبوبِ ربّ صمد، محمّد نبی ہیں محمّد رسول، محمّد کی محبت مردِ مومن کی ضرورت ہے، محمّد ہیں ربّ کے رسولِ کبیر، محمّد رفیق و محمّد شفیق، محمّد نبی ہے محمّد غنی ہے، محمّد نبی ہیں محمّد کریم، محمّد شریعت کے محبوب ہیں، محمّد سیّد جّن و بشر ہیں، محمّد نبی ہیں محمّد ولی ہیں، محمّد محبوبِ ربِّ مجید، محمّد مصدرِ فضل و کرم ہے، محمّد کے کرم کی نہیں ہے، محمّد ہیں محبت ہی محبت، محمّد حقیقت کے ہیں منتہٰی، محمّد ہیں مسجودِ کل کے حبیب، محمّد ہی مفہوم لوح و قلم ہیں، محمّد ہیں معبودِ کل کے رسُول، محمّد ہیں مخدومِ فرشِ زمیں، محمّد ہیں بحرِ علومِ شریعت، محمّد ہیں مقصودِ قلبِ زمیں، محمّد موخر محمّد مقدّم، محمّد محرمِ سترِ خفی ہیں، محمّد کے تم ہو محمّد کے ہم، محمّد کے صدقے سے ہے ہر وجود، محمّد کو ہیں نعت و مدح و درود، محمّد نبی ہیں محمّد رسول۔ نقوی صاحب کی مدحِ رسول ﷺ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ آپ کا کشف آپ کے قلم کو رُکنے نہیں دیتا اور بعض موضوعات پر آپ نے عشق میں بار بار لکھا۔

عشقِ محمّد ﷺ:

آپ کی شاعری کی یہ کتاب آپ کی وجدانی کیفیات کا نتیجہ ہے۔ جناب مقصدِ تخلیق تبلیغِ اسلام کے ساتھ یہ لکھتے ہیں کہ اس وقت امتِ مسلمہ فرقہ واریت کا شکار ہے اور دنیا میں اقوام کی تقسیم دو ہی ہے ایک مسلم اور دوسری غیر مسلم۔ اور غیر مسلم کسی صورت نہی چاہتے کہ مسلمان اتحاد و یگانگت کے ساتھ رہیں اسی لئے ان میں فرقہ واریت اور مسلک پرستی کا بیج بُو دیا ہے اس مشکل سے اور شاہراہِ صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے کے لئے امتِ مسلمہ صرف عشقِ محمّد ﷺ ہی بدولت اپنی زندگیوں میں آسانی پیدا کر سکتی ہے لہذا اپنے اندر عشقِ محمّد ﷺ کی لو ہر وقت جلائے رکھنی چاہیے۔ اور عشقِ محمّد ﷺ ہی کی وجہ سے انسانی معاشرہ میں محبت، امن و سلامتی، اتحاد و اخوت، بھائی چارہ اور انسانی حقوق کی عکاسی ہو سکتی ہے۔

کتاب میں آپ کا کلام حمد و ثناء، نعت کی تعریف، پانچوں زبانوں کے عنوان سے عربی، فارسی، اردو، پنجابی اور ہندی میں نعت بیان کرتے ہیں[25]۔ اور آپ ﷺ کی مدح سرائی کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد حضرتِ ابُو طالب، حضرتِ صحابہ اکرامؓ، خلیفہ اول حضرتِ ابو بکرؓ، خلیفہ دوم حضرتِ عمرؓ، خلیفہ سوم حضرتِ عثمانؓ، خلیفہ چہارم حضرتِ علیؓ، خلیفہ پنجم حضرتِ حسنؓ اور حضرتِ آلِ محمّد ﷺ ، حضرتِ سیدہ فاطمہؓ، حضرتِ حسنینؓ، حضرتِ حسنؓ، حضرتِ حسینؓ، کربلا والے، حضرتِ اولیاء کرامؒ بلخصوص حضرتِ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، حضرتِ داتاؒ، حضرتِ خواجہ اجمیریؒ، حضرتِ سید محمّد مکّیؒ، اعلیٰ حضرت بریلویؒ، حضرتِ محدثِ اعظم پاکستانؒ، حضرتِ علامہ کاظمیؒ ملتان کے مناقب و فضائل لب کشائی کرتے ہیں۔ کتاب کے آخر میں حضرتِ عشق کے نام سے آپ ﷺ پر دوبارہ کلام کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد امتِ مسلمہ کے اتحاد کے لئے "ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے" اور قائدِ اعظمؒ، نذرِ اقبالؒ، اتحادِ امت وغیرہ پر نظمیں شامل ہیں۔

پروفیسر سید جلیل احمد نقوی لکھتے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں یہ ان کا اعزاز غالباً منفرد ہے کہ وہ چاروں زبانوں عربی، فارسی، اردو اور پنجابی کے قادرالکلام شاعر ہیں۔ اس مجموعہ کی نعتیں پڑھتے وقت یہ بات واضح ہوتی ہے کہ شاعر صرف روایتی مضامین نہیں بیان کر رہا ہے بلکہ اپنی قلبی کیفیات کا اظہار کر رہا ہے خلوصِ قلب اسی صورت نے

---

[25] سیّد محمد امین علی نقوی، عشق محمد ﷺ، (باب الہدیٰ، فیض آباد، فیصل آباد، س ن)، ص: ۴۲

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī, Ishq e Muḥammad, (Bāb ul huda, Faizabād, Faisalabād, YN), P:42

قادرِالکلامی سے مل کر شاعر کی نعت میں بڑا سوز و گداز اور کیف پیدا کر دیا ہے۔ اور اس حصہ کے اشعار کو بار بار پڑھنے کے قابل بنا دیا ہے۔[26]

پروفیسر خالد بزمی لکھتے ہیں کہ سیّد امین نقوی کا عارفانہ کلام بقول اقبال ایک ایسے ہنر پر مبنی ہے جو ضربِ کلیمی رکھتا ہے۔ ان کا ہر شعر اپنی جگہ ایک مثال ہے۔[27]

پروفیسر احسن زیدی لکھتے ہیں کہ نقوی صاحب جس منزل کے راہی ہیں اس میں خدا، رسول اور بزرگانِ دین کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ چناچہ ان کا زیرِ نظر دیوان حمد، نعت اور منقبت سے عبارت ہے یہ موضوعات ان کی والہانہ عقیدت و محبت کے مرکز و محور ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی آپ کی قادر الکلامی کا بیّن ثبوت ہیں اگرچہ آپ نے شاعری کو قدرتِ کلام کے لئے استعمال نہیں کیا بلکہ اس کے وسیلہ سے انہوں نے تبلیغِ دین کا فریضہ انجام دیا ہے۔[28]

خلاصہ کلام:

ا۔ سید امین علی شاہ نقوی کا غیر منقوط نعتیہ کلام ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ '' سیرت نگاری میں صوفیانہ اسلوب کا ایک شاہکار ہے۔ کیونکہ مصنف ایک صوفی شاعر تھے۔ اور ان کی روحانیت کا ملکہ عروج پر تھا تبھی اس نوعیت کی تصانیفات و دیوانوں+٦ کو مرتب کر سکے۔ غیر منقوط نعتیہ کلام و مناقب کی سعی کرنا صرف ان ہی ہستیوں کے بس کی بات ہے جو عشقِ مصطفی ﷺ اور اہلِ بیت کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہوں۔ چونکہ آپ کا تعلق سادات سے تھا لہذا اس نسبت کا رنگ اور خوبصورتی آپ کے کلام میں نظر آتی ہے۔ جیسا کہ درج بالا غیر منقوط کلام کی امثال سے پتہ چلتا ہے کہ محمد امین علی شاہ نقوی نے اپنے لیے غیر منقوط اشعار میں تخلص ''علی'' استعمال کیا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو سو فی صد غیر منقوط نعتیہ کلام ہونے کا شرف دیا جائے تو وہ جناب سید محمد امین علی شاہ نقوی کا غیر منقوط نعتیہ کلام مجموعہ ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' ہے۔ آپؒ کی غیر منقوط نعتیہ شاعری میں نہ صرف حسن نذر ہے بلکہ فکر کی گہرائی و گیرائی بھی موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؒ کی نعتیہ شاعری میں پُر

---

[26] سیّد محمد امین علی نقوی، عشق محمد ﷺ، (باب الھدی، فیض آباد، فیصل آباد، س ن)، ص: ۲۴۸

Sayed Muḥammad Amin Alī Naqvī, Ishq e Muḥammad, (Bāb ul huda, Faizabād, Faisalabād, YN), P:248

[27] ایضاً، ص: ۲۵۰

Ibid,P:250

[28] ایضاً، ص: ۲۵۱

Ibid,P:251

کیف اثر موجود ہے۔ جو پڑھنے والوں کے سیدھا دل پر اثر کرتا ہے۔ دعا ہے اللہ رب العزت سرورِ انبیاء مقصودِ کائنات آنحضرت ﷺ اور اہلِ بیتؑ کے طفیل سید محمد امین علی شاہ نقوی کے درجات بلند فرمائے۔(آمین ثم آمین)

۲۔آپ کی غیر منقوط کتب کے جائزہ سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ غیر منقوط تحریر و کلام کے لئے غیر منقوط الفاظ کی تلاش میں اکثر دیگر زبانوں کا بھی سہارا لینا پڑتا ہے جن میں عربی، فارسی، انگریزی، پنجابی اور ہندی وغیرہ ہیں اسی لئے سید محمد امین علی شاہ نقوی کی ''محمد ﷺ ہی محمد ﷺ'' میں اکثر مقامات پر ایسا نظر آتا ہے۔

۳۔اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ غیر منقوط ادب نثری ہو یا شعری دونوں صورتوں میں اس کی ایک فرہنگ کی ضرورت ہے جو کہ کام طلب ہے۔

۴۔آپ کی حرف 'الف' کے بغیر نعت گوئی کرنا ایک منفرد کام ہے جو آپ نے حضرتِ علیؓ کی پیروی اور محبت میں کیا۔

۵۔آپ بیک وقت کئی زبانوں نعت گوئی اور شعر کہنے کا ملکہ رکھتے تھے جو آپ کی کتب سے واضح ہے۔ایسا کم ہی دیکھا گیا ہے ایسا لگتا ہے کہ آپ پر اللہ تعالیٰ کا خاص کرم تھا۔

۶۔ناقدانِ فن نے آپ کی تخلیقات کو اُردو ادب کا گراں قدر اضافہ قرار دیا ہے۔

۷۔آپ کا کام نوجوان نسل کی فکری و دینی آبیاری کے لئے بہترین ساماں ہے اس لئے نوجوان نسل کو ان کے کلام کے مطالعہ کی تاکید ضروری ہے۔

۸۔آپ کی کتب کے مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں وجد اور کشف میں نعت گوئی کی اور نعت گوئی کا حق ادا کر دیا۔

۹۔آپ کی شاعری میں سلطان باھوؒ، بابا بلھے شاہؒ، میاں میرؒ اور اقبالؒ کی اثر انگیزی نظر آتی ہے۔

۱۰۔آپ شاعر و صوفی ہونے کے ساتھ ساتھ مبلغِ اسلام بھی ہیں اسی لئے آپ نے اپنی کتب کا مقصدِ تخلیق ہی تبلیغِ اسلام بتایا ہے جو کہ تبلیغِ اسلام کا ایک نیا اور اچھوتا انداز ہے اور کئی مبلغینِ اسلام کے لئے مشعلِ راہ ہے۔

۱۱۔مناقب پر کلام کے جائزہ سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ آپ کی شاعری ہر طرح کی مسلکی بُو سے پاک ہے۔آپ اپنی شاعری کے ذریعے اسلامی اتحاد و اخوت کے داعی ہیں۔

۱۲۔آپ کا نعتیہ و عرفانہ کلام پُر مغز، معنی خیز اور اسلامی عقائد سے پُر کیف ہے اس لئے آج کے نعت خواں حضرات کو چاہیے کہ اس سے استفادہ اُٹھائیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License